فیضانِ شعبان

26-April-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبَتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کا فرمانِ بخشش نشان ہے:** "مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُلَّ یَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَکُلَّ لَیْلَۃٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا بِیْ وَشَوْقًا اِلَیَّ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ تِلْكَ اللَّیْلَۃَ وَذٰلِكَ الْیَوْمَ" **جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحبَّت کی وجہ سے تین تین (3،3) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا، اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔**

(معجم کبیر، ج۱۸ ص ۳۶۲ حدیث ۹۲۷)

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجَمُ الکبیر لِلطّبرانی، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُرُودِ پاک ایسا عَمَل ہے کہ جسے خود اللہ پاک بھی کرتا ہے۔ چُنانچہ قرآنِ کریم میں اِرشادِ خُداوندی ہے: ﴿اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴾ (پ ۲۲، الاحزاب: ۵۶) ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر دُرُود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر دُرُود اور خوب سلام بھیجو۔

www.dawateislami.net

اِس آیتِ مُبارکہ کے نازِل ہونے کے بعد نبیِ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ انور خُوشی سے نُور کی کِرنیں لُٹانے لگا اور فرمایا: ”مجھے مُبارکباد پیش کرو کیونکہ مجھے وہ آیتِ مُبارکہ عطا کی گئی ہے جو مجھے ” دُنْیا وَمَا فِیْھَا “ (یعنی دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس) سے زِیادہ مَحبوب ہے۔“ (روح البیان، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ۵۶، ۷/ ۲۲۳)

یہ آیتِ مُبارکہ سیّدُ المرسلین صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صریح نعت ہے، جس میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے بھی آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حق میں دُعائے رحمت کرتے ہیں اور اے مسلمانو! تم بھی ان پر دُرُود وسلام بھیجو یعنی رحمت و سلامتی کی دعائیں کرو۔ (صراط الجنان، ۸/ ۷۸)

یہ مُبارک مہینا شَعْبَانُ الْمُعَظَّم ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ اور دُرُودِ پاک پڑھنے کا مہینہ ہے، غُنْیَۃُ الطَّالِبِیْن میں ہے کہ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم میں خَیْرُالْبَرِیّہ سیِّدُ الْوَرٰی جنابِ محمدِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک کی کثرت کی جاتی ہے اور یہ نبیِّ مُختار صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنے کا مہینہ ہے۔" (غُنیۃ الطالبین ج:۱ص:۳۴۲) لہٰذا اس ماہِ مُبارک میں کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنا چاہیے۔ آیئے! شَعْبَانُ الْمُعَظَّم میں دُرُودِ پاک کی عادت بنانے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”گلدستۂ دُرُود وسَلام“ کے صفحہ 422 سے ایک حکایت سُنتے ہیں۔

شَفاعت کی نَوید

ایک آدمی حُضُور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود شریف نہیں پڑھتا تھا، ایک رات خَواب میں زِیارت سے مُشرَّف ہوا، آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی طرف توجُّہ نہ فرمائی، اس نے عَرض کی:

www.dawateislami.net

"اے اللہ پاک کے رَسُول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟" فرمایا: "نہیں۔ اس شَخْص نے پوچھا: پھر آپ میری طرف توجُّہ کیوں نہیں فرماتے؟ فرمایا: "اس لیے کہ میں تجھے نہیں پہچانتا۔" اس شَخْص نے عَرض کی: "حُضور! آپ مجھے کیسے نہیں پہچانتے، میں تو آپ کی اُمّت کا ایک فرد ہوں۔" اور عُلماء فرماتے ہیں کہ آپ اپنے اُمّتیوں کو اس سے بھی زِیادہ پہچانتے ہیں جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کو پہچانتا ہے۔ آپ نے فرمایا: "عُلماء نے سچ کہا، مگر تو مجھے دُرُود شریف کے ذَریعے یاد نہیں کرتا اور میں اپنی اُمّت کے لوگوں کو دُرُودِ پاک پڑھنے کی وَجہ سے پہچانتا ہوں، جتنا وہ مجھ پر دُرُود پڑھتے ہیں میں اُنہیں اس قَدر ہی پہچانتا ہوں۔" جب وہ شَخْص بیدار ہوا تو اس نے اپنے اُوپر لازِم کر لیا کہ وہ حُضُور سَرْوَرِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر روزانہ ایک سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا، اب اس شَخْص نے روزانہ سو مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اپنا معمول بنا لیا۔ کچھ مُدَّت بعد پھر حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دِیدار سے مُشَرَّف ہوا، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: میں اب تجھے پہچانتا ہوں اور میں تیری شَفاعت بھی کروں گا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۷۹ ملخصًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ دُرُودِ پاک پڑھنے والے سے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نہ صِرف خُوش ہوتے ہیں بلکہ شَربتِ دِیدار سے بھی نوازتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھتے رہنا چاہیے۔

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ نبیِّ رحمت، **شفیعِ اُمّت** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عظمت نشان ہے: "جو مومن جُمعہ کی رات دو رَکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رَکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد 25 مرتبہ "قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے، پھر یہ دُرُودِ پاک "**صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ**

www.dawateislami.net

اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ“ ہزار مرتبہ پڑھے تو آنے والے جُمُعہ سے پہلے خواب میں میری زِیارت کرے گا اور جس نے میری زِیارت کی، اللہ پاک اس کے گُناہ مُعاف فرمادے گا۔“

(القول البدیع، الباب الثالث فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، ص ۳۸۳)

حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عبدُالحق محدّث دِہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللهِ الْقَوِی نقل کرتے ہیں: ”جو شَخْص جُمُعہ کے دن ایک ہزار بار یہ دُرُود شریف پڑھے گا تووہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خَواب میں زِیارت کرے گا، یا جنّت میں اپنی مَنْزِل دیکھ لے گا، اگر پہلی بار میں مقْصد پُورا نہ ہو، تو دوسرے جُمُعہ بھی اِس کو پڑھ لے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پانچ جُمُعوں تک اس کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہو جائے گی۔" (تاریخ مدینہ، ص ۳۴۳، ملخصًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضُورپاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مِعْراج، دِیدارِ کبریا ہے اور ایک عاشقِ رسول کی مِعْراج دِیدارِ مُصطفٰے ہے۔ کون ایسا بدنصیب ہو گا جس کے دل میں پیارے آقا صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِیدار کی تمنّا نہ ہو، یقیناً ہر عاشقِ رسول کی یہی آرزو ہو گی کہ۔۔

کچھ ایسا کردے مرے کِردگار آنکھوں میں
ہمیشہ نقش رہے رُوئے یار آنکھوں میں
اُنہیں نہ دیکھا تو کِس کام کی ہیں یہ آنکھیں
کہ دیکھنے کی ہے ساری بہار آنکھوں میں
(سامانِ بخشش، ص ۱۳۱)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرتِ سَیِّدُنا شیخ ابُو المَواہب شاذُلی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: "جو شَخْص نبیِّ مکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرنا چاہتا ہے اُسے چاہیے کہ حُضُور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کثرت سے ذِکر کرتا رہے اور سادات و اَوْلیاء سے مَحبَّت رکھے وَگرنہ خواب (میں زِیارت) کا دروازہ اِس پر بند ہے، کیونکہ یہ نُفُوسِ قُدْسِیَّہ تمام لوگوں کے سردار ہیں، یہ جن سے ناراض ہوتے ہیں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی اُن سے ناراض ہو جاتے ہیں۔"

(افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۲۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا چاہتے ہیں اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کے خواہشمند ہیں تو دُرُودِ پاک کو اپنے صُبح و شام کا وَظیفہ بنالینا چاہیے، سچی لگن کے ساتھ اس میں مگن رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک نہ ایک دن ضَرور ہم پر بھی کرم ہو گا اور ہمیں بھی زِیات نصیب ہو جائے گی۔

میرے آقائے نعمت، سرکارِ اعلیٰ حضرتِ، امامِ اہلسُنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن مختلف اَوْقات میں پڑھے جانے والے وَظائف اور دُعاؤں کے مَدَنی گُلدستے "اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَہ" میں حُصُولِ زِیارتِ مُصْطَفٰے کے لئے دُرُودِ پاک کے چند مَخصوص صیغے ذِکْر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: (دُرُودِ پاک) خالص تَعظیمِ شانِ اَقْدس کے لئے پڑھے، اس نِیَّت کو بھی (دل میں) جگہ نہ دے کہ مجھے زِیارت عَطا ہو، آگے اُن کا کرم بے حد و اِنْتہا ہے۔ مُنہ مدینۂ طیّبہ (زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْمًا) کی طرف ہو اور دل

حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف، دَسْت بَسْتہ (ہاتھ باندھ کر) پڑھے (اور) یہ تَصَوُّر باندھے کہ رَوضۂ اَنْور کے حُضُور حاضِر ہوں اور یقین جانے کہ حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اسے دیکھ رہے ہیں، اس کی آواز سُن رہے ہیں، اس کے دِل کے خطروں پر مُطَّلع ہیں۔ (الوظیفۃ الکریمہ، ص۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی اِخلاص واِسْتِقامت کے ساتھ اَعْلیٰ حَضْرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرتے ہوئے دُرُودِ پاک پڑھنے کی عادت بنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دِیدارِ مُصْطَفٰے کا شرف پانے کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کی ڈھیروں رَحْمتوں اور کروڑوں بَرَکتوں کے حقدار بھی بن جائیں گے۔ آیئے! ترغیب کیلئے دُرُودِ پاک کے مزید فضائل سُنتے ہیں۔

حَضْرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُ الحق مُحَدِّثِ دہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی "جذبُ الْقُلُوب" میں اِرْشاد فرماتے ہیں: "جب بندۂ مومن ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے تو اللہ (پاک) اس پر دس (10) بار رَحمت بھیجتا ہے، (دس (10) گناہ مٹاتا ہے) دس (10) دَرَجات بُلند کرتا ہے، دس (10) نیکیاں عطا فرماتا ہے، دس (10) غُلام آزاد کرنے کا ثواب (الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعائ، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۲، حدیث: ۲۵۷۴) اور بیس (20) غَزوات میں شُمولیت کا ثواب عَطا فرماتا ہے۔ (فردوس الاخبار، باب الحائ، ۱/ ۳۴۰، حدیث: ۲۴۸۴) دُرُودِ پاک سببِ قبولیتِ دُعا ہے، (فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/ ۲۲، حدیث: ۳۵۵۴) اِس کے پڑھنے سے شَفاعتِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم واجب ہو جاتی ہے۔ (معجم الاوسط، من اسمہ بکر، ۲/ ۲۷۹، حدیث: ۳۲۸۵) مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا بابِ جنَّت پر قُرب نصیب ہو گا، دُرُودِ پاک تَمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تَمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے، (در منثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/ ۶۵۴، ملخصًا) دُرُودِ پاک گُناہوں کا کفَّارہ ہے، (جلاء الافہام، ص۲۳۴) صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقے سے بھی اَفضل ہے۔" (جذبُ القلوب، ص۲۲۹)

حَضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُالحق مُحدِّثِ دہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی مزید فرماتے ہیں:"دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں، بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے، خَوف دُور ہوتا ہے، ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے، دُشمنوں پر فَتْح حاصل ہوتی ہے، اللہ (پاک) کی رِضا حاصل ہوتی ہے اور دل میں اُس کی مَحَبَّت پیدا ہوتی ہے، فِرِشتے اُس کا ذِکر کرتے ہیں، اَعمال کی تکمیل ہوتی ہے، دل و جان، اَسباب و مال کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے، پڑھنے والا خُوشحال ہوجاتا ہے، بَرَکتیں حاصل ہوتی ہیں، اَولاد دَر اَولاد چار(4) نَسلوں تک بَرَکت رہتی ہے۔" (جذبُ القلوب، ص۲۲۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ بَرَکت، ترقّیِ مَعْرِفت اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی قُربت پانے کیلئے دُرُود و سَلام کی کَثْرت اِنتہائی ضَروری ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ بابَرکات پر دُرُودِ پاک کے پھُول نچھاور کریں، بالخُصُوص اس ماہِ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں زِیادہ سے زِیادہ پڑھیں، دن میں روزہ رکھیں اور اس کی راتوں میں قِیام کا معمول بنائیں کیونکہ یہ مُبارک مہینا میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا مہینا ہے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: شَعْبَانُ شَهْرِیْ وَرَمَضَانُ شَهْرُ اللهِ، یعنی شعبان میرا مہینا ہے اور رَمَضان اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کا مہینا ہے۔ (جامع صغیر، حرف الشین، ص:۳۰۱، حدیث: ۴۸۸۹) (آقا کا مہینہ، ص:۲) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس مہینے کو بے حَد پسند فرماتے اور کثرت سے روزے رکھا کرتے۔ اُمُّ الْمُؤمِنِین حَضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: میرے سرتاج، صاحِبِ مِعْراج صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا پسندیدہ مہینا شَعْبانُ الْمُعَظَّم تھا کہ اس میں روزے رکھا کرتے پھر اسے رَمَضانُ الْمُبارَک سے ملا دیتے۔

(سُنَنِ ابو داو، ج ۲ ص ۴۷٦ حدیث ۲۴۳۱) (آقا کا مہینہ، ص:۵)

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

آقا شَعبان کے اکثر روزے رکھتے تھے

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شعبان سے زِیادہ کسی مہینے میں روزے نہ رکھا کرتے بلکہ پُورے شَعبان ہی کے روزے رکھ لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے: اپنی اِستِطاعت کے مُطابِق عمل کرو کہ اللّٰہ پاک اُس وَقت تک اپنا فَضل نہیں روکتا جب تک تم اُکتا نہ جاؤ۔

(صَحیح بُخاری ج۱ ص۶۴۸ حدیث ۱۹۷۰)

شارِحِ بُخاری حَضرتِ عَلّامہ مُفتی محمد شریفُ الحق اَمجدی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: مُراد یہ ہے کہ شَعبان میں اَکثر دِنوں میں روزہ رکھتے تھے اسے تَغْلِیْبًا (یعنی غلبے اور زِیادت کے لحاظ سے) کُل (یعنی سارے مہینے کے روزے رکھنے) سے تعبیر کر دیا۔ جیسے کہتے ہیں: "فُلاں نے پُوری رات عبادت کی" جب کہ اس نے رات میں کھانا بھی کھایا ہو اور ضَروریات سے فَراغت بھی کی ہو، یہاں تَغْلِیْبًا اکثر کو کُل کہہ دیا۔ مزید فرماتے ہیں: اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ شعبان میں جسے قُوَّت ہو وہ زِیادہ سے زِیادہ روزے رکھے۔ البتّہ جو کمزور ہو وہ روزہ نہ رکھے کیونکہ اس سے رَمَضان کے روزوں پر اَثر پڑے گا، یِہی مَحمَل (یعنی مُرادو مقصد) ہے ان احادیث کا جن میں فرمایا گیا کہ نِصفِ شَعبان کے بعد روزہ نہ رکھو۔

(ترمذی حدیث ۷۳۸) (نزھۃ القاری، ج ۳، ص: ۳۷۷، ۳۸۰) (آقا کا مہینہ، ص:۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ہمارے پیارے آقا مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس ماہِ مُبارَک کو کس قَدر پسند فرماتے، حالانکہ اس مہینے میں روزے فَرض نہیں مگر پھر بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کَثرت سے روزے رکھا کرتے۔ اب ذرا غور کیجئے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سَیِّدُ الْمَعْصُوْمِیْن ہو کر بھی اس ماہِ مُبارَک کے اَکثر دن روزے کی حالت میں

www.dawateislami.net

گُزاریں، تو ہم گُناہ گاروں کو اس ماہ میں روزے رکھنے کی کتنی ضَرورت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ رَمضان کے روزوں کے عِلاوہ نَفْل روزے رکھنے کی بھی عادَت بنائیں، اس میں ہمارے لیے بے شُمار دِینی فَوائد کے ساتھ ساتھ کثیر دُنْیَوِی فَوائد بھی ہیں۔ دِینی فَوائد میں اِیمان کی حِفاظت، گُناہوں سے بچت، جہنَّم سے نَجات اور جنَّت کا حُصُول شامل ہیں اور جہاں تک دُنْیَوِی فَوائد کا تَعَلُّق ہے تو روزے میں دن کے اَوْقات میں کھانے پینے میں صَرْف ہونے والے وَقْت اور اَخراجات کی بچت، پیٹ کی اِصْلاح، مِعْدے کو آرام ملنے کے ساتھ ساتھ دِیگر کئی بیماریوں سے حِفاظت کا سامان ہے۔ اور تَمام فَوائد کی اَصْل یہ ہے کہ اِس سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے۔ ہمیں بھی چند دن کی مَشَقَّت سہہ کر بے شُمار دِینی اور دُنْیَوِی فَوائد کے حُصُول کی کوشش کرنی چاہیے۔ مزید یہ کہ نَفْل روزے رکھنے کا اَجْر تو اِتنا ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔

تاجدارِ رسالت، شفیعِ روزِ قیامت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ڈھارس نشان ہے: "جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نَفْل روزہ رکھا، اللہ پاک اُسے دوزخ سے چالیس 40 سال (کا فاصِلہ) دُور فرمادے گا۔" (کَنْزُ الْعُمّال ج۸ ص۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۸) (فیضانِ سنت، ص۱۳۳۶)

اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک اور فرمانِ رَغبت نِشان ہے: "اگر کسی نے ایک دِن نَفْل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے، جب بھی اِس کا ثواب پُورا نہ ہو گا، اس کا ثواب تو قِیامت ہی کے دِن ملے گا۔" (ابو یعلٰی ج۵ ص۳۵۳ حدیث ۶۱۰۴) (فیضانِ سنت، ص:۱۳۳۷)

بہترین عمل!

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

حَضرتِ سیِّدُنا ابو اُمامہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، میں نے عَرض کی، یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! مجھے کوئی عمل بتائیے۔ اِرْشاد فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں۔“ میں نے پھر عَرض کی، ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔“ میں نے پھر عَرض کی، ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی مِثل نہیں۔

(نسائی ج۴ ص۱۶۶) (فیضانِ سنت، ص۱۳۳۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ نَفلی روزوں کی عادت بنانے والوں کے تو وارے ہی نیارے ہیں کہ اللہ پاک انہیں جہنَّم سے 40 سال کے فاصلے سے دُور فرمادیتا ہے اور اگر اسے زمین کے برابر سونا بھی دے دیا جائے تب بھی یہ اس ثواب کو نہیں پہنچ سکتا، جو اسے روزِ قیامت دِیاجائے گا۔ لہٰذا جہنَّم سے بچنے اور آخرت میں ملنے والے ڈھیروں اَجْروثواب کو پانے کے لیے فرض روزوں کے ساتھ ساتھ نَفلی روزوں جیسے رَجَب، شَعْبان، ہر پیر شریف اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بھی اِہْتِمام کرنا چاہیے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حَضرتِ علّامہ مَولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو نَفلی روزوں سے بہت پیار ہے۔ یِہی وَجہ ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سال کے ممنوع دِنوں کے علاوہ اَکْثر روزہ دار ہوتے ہیں، اس کے علاوہ پُورے ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب اور شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کے روزے رکھنے کے ساتھ پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھی بھرپُور ترغیب دِلاتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب کی بدولت بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں رَجَبُ الْمُرَجَّب اور شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کے پُورے وَرنہ اَکْثر دن روزے رکھنے کی سَعادَت بھی حاصل کرتے ہیں۔

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

www.dawateislami.net

اور پیر شریف کا روزہ رکھنا تو ہمارے مَدَنی اِنعامات میں بھی شامل ہے۔ جیسا کہ مَدَنی اِنعام نمبر 58 ہے۔ **کیا آپ نے اس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ نیز اس ہفتے کم اَز کم ایک دن کھانے میں جَو شریف کی روٹی تناول فرمائی؟**

شعبان کی آمد پر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا معمول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں نفلی روزے رکھنے کا اِہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں اس ماہ میں خُوب خُوب عِبادَت بھی کرنی چاہیے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا معمول تھا کہ اس مُبارَک مہینے کی آمد ہوتے ہی اپنا زِیادہ تر وَقْت نیک اَعمال میں صَرف فرمایا کرتے۔ چُنانچہ

حَضْرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ماہِ شَعْبانُ الْمُعَظَّم کا چاند نظر آتے ہی صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تِلاوتِ قرآنِ پاک میں مَشْغُول ہو جاتے، اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ کمزور و مِسکین لوگ ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزوں کے لئے تیاری کر سکیں، حُکّام قیدیوں کو طَلَب کر کے جس پر حد (یعنی سزا) قائم کرنا ہوتی اُس پر حد قائم کرتے، بقِیّہ کو آزاد کر دیتے، تاجِر اپنے قَرضے اَدا کر دیتے، دوسروں سے اپنے قَرضے وُصُول کر لیتے۔ (یُوں ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کا چاند نظر آنے سے قَبْل ہی اپنے آپ کو فارِغ کر لیتے) اور رَمَضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غُسْل کر کے (بعض حضرات سارے ماہ کے لئے) اِعتِکاف میں بیٹھ جاتے۔" (غُنْیَۃُ الطَّالبین ج۱ ص۳۴۱) (فیضانِ سنت، ص ۱۳۷۵)

شبِ بَرَاءَت عبادت کی رات!

ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بھی اس مہینے میں خُوب خُوب عِبادَت فرماتے تھے۔ حَضْرتِ سَیِّدہ عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ (ایک بار) شَعْبانُ الْمُعَظَّم کی پندرہویں

www.dawateislami.net

شب کو تاجدارِ مدینہ ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے فرمایا: مجھے اس رات میں عبادت کرنے کی اِجازت دو۔ میں نے عرض کی: جی ہاں، میرے ماں باپ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر قربان ہوں ۔اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے قیام فرمایا اور جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سجدے میں تشریف لے گئے تو بہت طَوِیْل سَجْدہ فرمایا۔ مجھے یہ گُمان ہوا کہ شاید حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رُوح قَبْض کرلی گئی ہے، تو میں نے اپنا ہاتھ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قدمِ مُبارَک پر رکھ کر اَندازہ کیا تو حرکت معلوم ہونے سے میں بے حد خُوش ہوئی۔

(شعب الایمان، ۳/ ۳۸۴، حدیث: ۳۸۳۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ محبوبِ خدا ہیں اور سَیِّدُ الْمَعْصُومِیْن ہونے کے باوُجُود اس مُبارَک رات میں کس قدر عِبادَت کیا کرتے تھے۔ ہمیں بھی اس رات میں آتش بازی اور اللہ پاک کی ناراضی والے کاموں سے بچتے ہوئے خُوب خُوب عِبادَت کرنی چاہیے۔

حدیثِ پاک میں ہے کہ جو شَخْص پانچ(5) راتوں میں جاگے اور وہ راتیں عِبادَت میں گزارے تو ایسے شَخْص کے لیے جَنَّت واجب ہو جاتی ہے۔ ان میں سے ایک شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی پندرہویں شب بھی ہے۔(روح البیان ۸/ ۴۰۳، سورۃ الدخان، تحت الآیۃ ۳، ملتقطا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اس رات میں عبادت کرنے کے کس قَدر فضائل ہیں، ہمیں بھی نہ صِرف ان مُبارَک راتوں میں قِیام کی عادت بنانی چاہیے بلکہ فرائض وواجبات

www.dawateislami.net

کی اَدائیگی کے ساتھ ساتھ جس قدر آسانی ہو نفلی عبادات کی بھی عادت بنانی چاہیے۔ ہمارے اَسلافِ کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السَّلام کا یہ معمول تھا کہ وہ دن میں روزہ رکھتے اور راتیں قیام میں گُزارتے تھے۔

منقول ہے کہ سرکارِ غوثِ اعظم اور سَیِّدُنا امام اَعْظم رَحِمَھُمَا اللہُ الاَکْرَم نے چالیس (40) بَرس عشاء کے وُضو سے نمازِ فَجر اَدا فرمائی۔ اور حُضُور سَیِّدُنا غوثُ الاَعْظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم نے پچیس (25) بَرس، اللہ پاک کی عِبادت کرتے ہوئے عِراق شریف کے جنگلات میں گُزار دیئے۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ مرصعاً بشیئ من عجائب، ص ۱۱۸) اَوْلیائے کِرام رَحِمَھُمُ اللہُ السَّلَام نے کئی کئی بَرس مُسلسل روزے بھی رکھے روزانہ تین تین سو(300،300)، پانچ پانچ سو(500،500) اور ہزار ہزار(1000،1000) نَوافل اَدا کیے۔ روزانہ پُورا قُرآنِ پاک تلاوت کرلیتے، کئی کئی ہزار مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا کرتے۔ اَلْغَرَض وہ پاکیزہ ہستیاں اس دُنیا کو آخرت کی کھیتی سمجھ کر اس میں خُوب اچھے اچھے کام کیا کرتی تھیں۔ اگر ہم بھی جنَّت کی اَعلیٰ نعمتوں سے مَحْظُوظ (لطف اندوز) ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں بُزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللہُ الْمُبِیْن کے طریقے پر چلتے ہوئے، فکرِ آخرت کرتے ہوئے اور گُناہوں سے بچتے ہوئے نیک اعمال کی کثرت کرنی ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدنی کاموں میں سے ایک مَدنی کام "ہفتہ وار سُنَّتوں بھرا اِجتماع"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فکرِ آخرت کی مدنی سوچ اور نیک اعمال پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدنی ماحول سے وابستہ رہتے ہوئے ذیلی حلقے کے 12 مَدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لینے والے بن جائیں۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدنی کام **"ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کرنا"** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں حاضری کی بَرَکت سے فکرِ آخرت نصیب ہوتی ہے، ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں، ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں اللہ پاک کے نیک بندوں کاذِکرِ خیر ہوتا ہے۔ حضرت سَیِّدُنا سُفیان بِن عُیَیْنَہ (عُ،یَ،نَہ) رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِنْدَ ذِکْرِ الصّٰلِحِیْنَ تَنْزِلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وَقت رَحمتِ اِلٰہی اُترتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، سفیان بن عیینہ، ۷/۳۳۵، رقم: ۱۰۷۵۰) آیئے! بَطورِ تَرغیب ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں حاضری کی ایک مَدَنی بہار سُنئے اور اِجتماع میں پابندی کے ساتھ حاضِر ہونے کی نِیَّت کیجئے:

مَسْخَرے کی تَوْبَہ

مَرکزُ الاَوْلیا لاہور کے ایک اِسلامی بھائی گُناہوں اور غَفلت کی وادِیوں میں گُم تھے۔ ایک اِسلامی بھائی نے اُنہیں دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع کی دَعوت پیش کی۔ یہ اُن کی دَعوت پر اِجتماع میں جا پہنچے، اُنہیں بہُت اچّھا لگا، لِہٰذا اُنہوں نے پابندی سے جانا شُروع کر دیا، نَمازوں کی پابندی بھی شُروع کر دی اور عِمامہ شریف بھی سَجا لیا، گھر کے بَعض اَفراد نے سَختی کے ساتھ مُخالَفَت کی مگر مَدَنی ماحول کی کَشِش اور عاشِقانِ رَسول کا حُسنِ سُلُوک اُنہیں دعوتِ اِسلامی سے مزید قریب تَر کرتا چلا گیا۔ مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والے سُنَّتوں بھرے بَیانات کی کیسٹیں سُننے سے ڈھارس بندھی اور حَوصَلہ مِلتا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آہِستہ آہِستہ اُن کے گھر کے اندر بھی مَدَنی ماحول بن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ براءت وہ مُبارک رات ہے جس میں اللہ پاک کی رحمتیں اپنے بندوں پر چھما چھم بَرستی ہیں، اس لیے اِس مُقدَّس رات میں زِیادہ سے زِیادہ عِبادت وریاضت کا اِہتمام، گُناہوں سے بچنے کا اِنتِظام اور کثرتِ دُرُود وسَلام کے ذَرِیعے اللہ پاک کی بارگاہ سے کثیر اِنعام واِکرام حاصل کرنا چاہیے۔ پہلے کے مَدَنی سوچ رکھنے والے مُسلمان ان مُتَبَرَّک اَیّام میں اللہ پاک کی زِیادہ سے

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

زِیادہ عبادت کرکے اُس کا قُرب حاصِل کرنے کی کوشش کرتے تھے، مگر آج مُسلمانوں کو نہ جانے کیا ہو گیا ہے کہ اِن مُبارَک اَیّام کی قدر نہیں کرتے اور اپنا قیمتی وَقْت مَساجد میں گُزارنے یا اجتماعِ ذکر و نعت میں شرکت کرنے کے بجائے فُضُولیات میں برباد کر دیتے ہیں، حالانکہ اس رات اللہ پاک خاص تجلّی فرماتا ہے اور اپنے بے شُمار بندوں کی بخشش و مغفرت فرماتا ہے۔

شبِ بَراءَت بخشش کی رات!

اَمیرُالمؤمنین حضرتِ سیّدُنا علیُّ المُرتضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللهُ تعالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْم کا فرمانِ عظیم ہے: جب پندرہ (15) شعبان کی رات آئے تو اِس میں قِیام (یعنی عبادت) کرو اور دن میں روزہ رکھو۔ بے شک اللہ تعالٰی غُروبِ آفتاب سے آسمانِ دُنیا پر خاص تجلّی فرماتا اور کہتا ہے: ”ہے کوئی مجھ سے مغفرِت طَلَب کرنے والا کہ اُسے بَخْش دُوں! ہے کوئی روزی طَلَب کرنے والا کہ اُسے روزی دُوں! ہے کوئی مُصیبت زَدہ کہ اُسے عافِیَّت عَطا کروں! ہے کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ اُس وَقْت تک فرماتا ہے کہ فَجْر طُلُوع ہو جائے۔"

(سُنَنِ ابن ماجہ ج ۲ ص ۱۶۰ حدیث ۱۳۸۸ دار المعرفۃ بیروت) (آقا کا مہینہ، ص: ۱۴)

اَفْسوس صَد اَفْسوس! بعض نادان مُسلمان اس رات کا اِحترام کرنا تو دُور کی بات بلکہ جو مُسلمان بیمار، بوڑھے یا بچے گھروں میں محوِ آرام یا خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ رَبّ تعالٰی کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عبادت میں مشغول ہوتے ہیں، اُنہیں آتش بازی کے ذَرِیعے تکلیف پہنچاتے اور ان کی عبادت میں خلَل کا سبب بنتے ہیں۔ یاد رکھئے! مُسلمانوں کو ستانا، ان کا دل دُکھانا اور انہیں طرح طرح سے اَذِیَّتیں (تکلیفیں) پہنچانا یہ سب ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں، ذرا سوچئے! اس مُبارَک رات میں جب

www.dawateislami.net

سب کی مغفِرت ہورہی ہو تو ہماری اِنہی ناپاک حرکتوں کی وَجہ سے ہماری بخشش کو روک دیا جائے، تو اس وَقْت ہمارا کیا بنے گا۔ اس لئے اگر ہم سے دانِستہ یا غیر دانِستہ طور پر کسی مُسلمان کی دل آزاری ہوئی یا کسی کا حق تلَف کر دیا، یا کسی کیلئے اپنے دل میں دُشمنی بٹھالی ہے تو شبِ بَراءَت آنے سے پہلے پہلے مُعافی تلافی کر لیجئے اور آئندہ ان گُناہوں سے باز رہنے کی نِیَّت بھی فرمالیجئے کیونکہ زندگی کا کوئی بھروسا نہیں، کیا خبر اِسی سال ہماری مَوْت واقع ہو جائے اور ہم غفْلت میں ہی پڑے رہیں۔

لہٰذا جلد اَزْ جلد اپنے حُقُوق مُعاف کروالیجئے اور آتش بازی کے ذَرِیعے عبادت گُزاروں، بیماروں اور شیر خواروں کو تکلیف پہنچانے سے تَوبہ کر لیجئے۔ یاد رکھئے! آتش بازی مُسلمانوں کی نہیں بلکہ غیر مُسلموں کی اِیجاد ہے۔ چُنانچہ حکیمُ الاُمّت حضرت مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: ”آتَشبازی نَمرود بادشاہ نے اِیجاد کی جبکہ اس نے حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم خَلِیْلُ اللہ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو آگ میں ڈالا اور آگ گُلزار ہوگئی تو اس کے آدمیوں نے آگ کے اَنار بھر کر ان میں آگ لگا کر حضرتِ خَلِیْلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف پھینکے۔ (اسلامی زندگی ص، ۶۳) (فیضانِ سنت، ص ۱۳۹۶)

آتَشبازی کی یہ ناپاک رَسم اب مُسلمانوں میں زور پکڑتی جارہی ہے، مُسلمانوں کا کروڑہا کروڑ روپیہ ہر سال آتَشبازی کی نَذْر ہو جاتا ہے اور آئے دِن یہ خبریں آتی ہیں کہ فُلاں جگہ آتَشبازی سے اِتنے گھر جل گئے اور اِتنے آدمی جُھلس کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اِس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اَندیشہ ہے، پھر یہ کام اللہ پاک کی نافرمانی بھی ہے۔ حَضْرتِ مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: "آتَشبازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا، چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔"

(اسلامی زندگی ص ۶۳) (فیضانِ سنت، ص ۱۳۹۶)

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شب ِبراءت میں آتش بازی کے ذَرِیعے مُسلمانوں کی عبادات میں خَلَل پیدا کرنے کے بجائے خُود بھی خُوب خُوب عبادت کیجئے، رورو کر اپنے گُناہوں کی مُعافی مانگئے، اپنی بخشش و مغفِرت کے ساتھ ساتھ سُنَّت پر عمل کی نیّت سے قبرستان جاکر فکرِ آخرت پیدا کرنے کیلئے قبروں کی زِیارت بھی کیجئے اور اپنے مرحُومین سمیت تمام مُسلِمین کے لیے دُعائے مغفرت بھی کیجئے۔

شب ِبَرَاءَت اور قبروں کی زِیارت!

اُمُّ المؤمِنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: میں نے ایک رات (یعنی شعبان کی پندرھویں رات) سرورِ کائنات، شاہِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو نہ دیکھا تو بقیع پاک میں مجھے مِل گئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہیں اس بات کا ڈر تھا کہ اللہ پاک اوراس کا رَسُول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تمہاری حق تلفی کریں گے؟ میں نے عرض کی: یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! میں نے خیال کیا تھا کہ شاید آپ ازواجِ مُطَہَّرات (مُ۔طَہ۔ہَرات) میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے۔ تو فرمایا: "بیشک اللہ تعالیٰ شَعْبان کی پندرَہویں رات آسمانِ دُنیا پر تجلّی فرماتا ہے، پس قبیلۂ بنی کَلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زِیادہ گُنہگاروں کو بخش دیتا ہے۔"

(سُنَنِ ترمذی ج۲ ص۱۸۳ حدیث ۷۳۹ دار الفکر بیروت) (فیضانِ سنت، ص۱۳۹۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ ججز اینڈ وکلاء (Judges&Lawyers)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سنا آپ نے! شب ِبراءت کس قدر عظمتوں اور رفعتوں والی رات ہے جس میں

ربِّ کریم قبیلۂ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ گناہگاروں کو بخش دیتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اس بابرکت رات کو غفلت بھرے کاموں میں برباد کرنے کے بجائے رضائے ربُّ الاَنام والے کاموں میں گزاریں اور یہ مدنی سوچ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی جہاں کم و بیش 104 شُعبہ جات میں دِینِ اسلام کا مدنی پیغام عام کررہی ہے، وہیں "وَکالت" (Advocacy) سے وابستہ اَفراد کی اِصلاح کے لیے "مجلسِ ججز اینڈ وکلا" کے ذَرِیعے انہیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے، اس مَدَنی مقصد کے مُطابِق زِندگی گُزارنے اور فکرِ آخِرت کا مَدَنی ذِہن دینے میں مصروفِ عمل ہے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ"**۔ اس شعبے کے عاشقانِ رسول کے گھروں، دفاتر، بار ایسوسی ایشن وغیرہ میں وقتاً فوقتاً **"مدنی حلقوں"** کا سلسلہ ہوتا رہتا ہے، اس شعبے کے عاشقانِ رسول **"ہفتہ وار اجتماع"** و **"مدنی مذاکرے"** میں بھی شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ مجلس مدرسۃ المدینہ بالغان کی کوشش سے اِس شعبے سے وابستہ اَفراد کو بھی **"تعلیمِ قرآن"** کی روشنی سے منور کرنے کے لیے **"مدرسۃ المدینہ بالغان"** کی ترکیب ہوتی ہے، جس میں قرآنِ کریم کی تعلیم فِیْ سَبِیْلِ اللہ دی جاتی ہے۔ اللہ کریم **"مجلسِ ججز اینڈ وکلاء"** کو مزید ترقیاں نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ بَراءَت میں اِسلامی بھائیوں کا قبرِستان جانا سُنَّت ہے (مگر اسلامی بہنوں کو شرعاً اس کی اجازت نہیں وہ گھر میں رہ کر ہی عبادت اور ایصالِ ثواب کریں) اسلامی بھائی قبرِستان جا کر اپنے مرحُومین کے لیے ایصالِ ثواب اور دُعائے مغفِرت کریں کہ اس سے مُردوں کو

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

اُنْسِیَّت (سکون وراحت) حاصل ہوتی ہے اور اگر ان کے لیے دُعائے مَغْفِرت نہ کی جائے تو مغموم (غمزدہ) ہو جاتے ہیں چنانچہ

قبرستان کے مُردے خواب میں آپہنچے!

ایک صاحِب کا معمول تھا کہ وہ قَبرِستان میں آکر بیٹھ جاتے اور جب بھی کوئی جَنازہ آتا، اس کی نماز پڑھتے اور شام کے وَقت قبرستان کے دروازے پر کھڑے ہو کر اِس طرح دُعائیں دیتے: "(اے قَبْر والو!) خدا تم کو اُنس عطا کرے، تمہاری غُربت پر رَحم کرے، تمہارے گُناہ مُعاف فرمائے اور نیکیاں قبول کرے۔" وُہی صاحِب فرماتے ہیں: ایک شام (بوقتِ رُخصت) میں اپنا قبرِستان والا معمول پُورا نہ کر سکا، یعنی انہیں دُعائیں دیئے بِغیر ہی گھر آگیا۔ میرے خواب میں ایک کثیر مخلوق آگئی! میں نے ان سے پُوچھا: آپ لوگ کون ہیں اور کیوں آئے ہیں؟ بولے: ہم قبرِستان والے ہیں، آپ نے عادَت کرلی تھی کہ گھر آتے وَقْت ہم کو ہَدِیّہ (یعنی تُحْفَہ) دیتے تھے اور آج نہ دیا۔ میں نے کہا: وہ ہدِیّہ (ہ۔دی۔یہ) کیا تھا؟ تو اُنہوں نے کہا: وہ ہَدِیّہ دُعاؤں کا تھا۔ میں نے کہا: اچّھا، اب یہ ہَدِیّہ میں تم کو پھر سے دوں گا۔ اس کے بعد میں نے اپنے اِس معمول کو کبھی ترک نہ کیا۔ (شرحُ الصُّدور ص ۲۲۶) (قبر والوں کی 25 حکایات، ص:۹)

مرحوم والِد صاحِب نے خواب میں آکر کہا کہ......

حضرتِ سیِّدُنا امام سُفیان بن عُیَیْنہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے: جب میرے والِد صاحِب کا انتِقال ہو گیا تو میں نے بہُت آہ وبُکا کی (یعنی خُوب رویا دھویا) اور اُن کی قَبْر پر روزانہ حاضِری دینے لگا، پھر رَفْتہ رَفْتہ کچھ کمی آگئی۔ ایک روز والِدِ مرحُوم نے خواب میں تشریف لاکر فرمایا: اے بیٹے! تم نے کیوں تاخیر کی؟ میں نے پُوچھا: کیا آپ کو میرے آنے کا علم ہو جاتا ہے؟ فرمایا: "کیوں نہیں، مجھے تُمہاری ہر حاضِری

کی خبر ہو جاتی تھی اور میں تمہیں دیکھ کر خُوش ہوتا تھا، نیز میرے پڑوسی مُردے بھی تمہاری دُعا سے راضی ہوتے تھے۔" چُنانچہ اس خواب کے بعد میں نے پابندی سے والِد صاحِب کی قَبْر پر جانا شُروع کر دیا۔(شرحُ الصُّدور ص ۲۲۷)(قبر والوں کی 25 حکایات، ص:۱۴)

رُوحیں گھروں پر آکر اِیصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعلوم ہوا مَرنے والے اپنی قبروں پر آنے جانے والوں کو پہچانتے ہیں اور انہیں زِندوں کی دُعاؤں سے فائِدہ پہنچتا ہے، جب زِندہ لوگوں کی طرف سے ایصالِ ثواب کے تحفے آنا بند ہوتے ہیں، تو ان کو آگاہی حاصل ہو جاتی ہے اور اللہ پاک انہیں اجازت دیتا ہے تو گھروں پر جا کر اِیصالِ ثواب کا مُطالَبہ بھی کرتے ہیں۔ میرے آقا، اعلیٰ حضرتِ، امامِ اہلسنّت، مجدّدِ دین وملّت، مَوْلانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فتاوٰی رَضَویہ (مُخرَّجہ) جلد 9 کے صَفْحَہ 650 پر نَقْل کرتے ہیں: مومنین کی رُوحیں ہر (۱) شبِ جُمُعہ (یعنی جُمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) (۲) روزِ عید (۳) روزِ عاشُوراء اور (۴) شبِ بَراءَت کو اپنے گھر آکر باہَر کھڑی رہتی ہیں اور ہر رُوح غمناک بُلند آواز سے نِدا کرتی (یعنی پُکار کر کہتی) ہے کہ اے میرے گھر والو! اے میری اَوْلاد! اے میرے قَرابت دارو! (ہمارے ایصالِ ثواب کی نیّت سے) صَدَقہ (خَیْرات) کر کے ہم پر مِہربانی کرو۔ (قبر والوں کی 25 حکایات، ص:۱۰)

سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اِرْشادِ مشکبار ہے: مُردے کا حال قَبْر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانِند ہے کہ وہ شدّت سے انتِظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دُعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دُعا اُسے پہنچتی ہے تو اُس کے نزدیک وہ دُنیا وَمَافِیْھَا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ پاک قَبْر والوں کو ان کے زِندہ مُتَعَلِّقِین کی طرف سے ہَدِیَّہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند

www.dawateislami.net

عَطا فرماتا ہے، زِندوں کا ہَدِیّہ (یعنی تُحفہ) مُردوں کیلئے "دُعائے مَغفِرت کرنا ہے۔"

(شُعَبُ الایمان ج۶ص ۲۰۳ حدیث ۷۹۰۵) (قبر والوں کی 25 حکایات، ص:۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فَضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشہ ٔبزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج ا ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے ناخُن کاٹنے کی سنّتیں اور آداب سُنتے ہیں: (1) جُمُعہ کے دن ناخُن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمُعہ کا اِنتظار نہ کیجئے (درمختار، ۲۶۸/۹) صَدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ مَوْلانا امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جُمُعہ کے روز ناخُن تَرشوائے (کاٹے) اللہ کریم اُس کو دوسرے جُمُعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن تَرشُوائے (کاٹے) تو رَحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔

(درمختار، ردالمحتار، ۲۶۸/۹، بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، /۲۲۶،۲۲۵)

اعلان:

ناخن کاٹنے کے بارے میں بقیہ اہم مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان مدنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

(2) ہاتھوں کے ناخن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُختار، ۹/۶۷۰۔ احیاء العلوم، ۱/۱۹۳) (3) پاؤں کے ناخن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیا سَمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ (ایضاً) (4) جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فَرض ہونے کی صورت) میں ناخن کاٹنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ ھندیه، ۵/۳۵۸) (5) دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بَرَص یعنی کوڑھ کے مَرَض کا اندیشہ ہے۔ (ایضاً) (6) ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حَرَج نہیں۔ (ایضاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرُودِ پاک اور (2) دُعائیں

26 اپریل 2018 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

www.dawateislami.net

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (5)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

5…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[6]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[7]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[8]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

6...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

7...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

8...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net